ظہور الدین اوج

علامہ احسان الٰہی ظہیر

تبلیغ دین پاک کے شوقین تھے بڑے
پیغمبرانہ کام وہ کرتے تھے شوق سے
پھرتے تھے شرق و غرب میں تبلیغ کے لئے
خطبات ان کے وحدت رب کے ہی درس تھے
بے باک دل ملا تھا انہیں رب جلی سے
بدعات و شرک کی وہ اڑاتے تھے دھجیاں
جاہل پکار اٹھتے تھے لاریب الاماں
جہلاء نے بم چلادیا دوران وعظ ہی
گھائل وہ شیر ہو گیا دوران وعظ ہی
کچھ دن کے بعد دنیا سے علامہ چل دئے
تبلیغ دین کا شوق فراواں لئے ہوئے
ہے جنت البقیع میں تربت شہید کی
یعنی ہے مدینہ میں یہ تربت شہید کی
اٹھیں گے روز حشر صحابہ کے ساتھ وہ
احمد رسول اور سہ خلفاء کے ساتھ وہ